روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 21- اپریل 2000ء - 15 محرم 1421 ہجری- 21- شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 88

بہترین شخص

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سب سے افضل کون ہے- فرمایا- **مخموم القلب** اور **صدوق اللسان**- صحابہ نے عرض کیا صدوق اللسان کو تو ہم سمجھتے ہیں یعنی زبان کا سچا مگر مخموم القلب سے کون مراد ہیں-- فرمایا وہ متقی اور پاک دل جس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو- اس میں نہ کوئی سرکشی ہو اور نہ کینہ اور حسد ہو-

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

○ امراء اضلاع کی خدمت میں گذارش ہے کہ نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام مرکز میں 21- مئی تا 10- جون قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس شروع ہو رہی ہے- امراء کرام اپنی تصدیق کے ساتھ اپنے ضلع سے قرآن کریم ناظرہ جاننے والے ہونہار اور قرآنی علوم کا شوق رکھنے والے کم از کم دو نمائندگان کلاس میں شرکت کے لئے بروقت بھجوا کر ممنون فرمائیں-

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نماز جنازہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18-4-2000 بروز منگل قبل نماز ظہر درج ذیل نماز جنازہ پڑھائی-

نماز جنازہ حاضر مکرم عبدالحمید صاحب آف کنری سندھ-

نماز جنازہ غائب مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب فاضل

• قادیان مورخہ 13- اپریل 2000ء بروز جمعرات ہمارے نہایت مخلص نومبائع مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب (فاضل) کو ایک دشمن احمدیت جس کا تعلق احراری خاندان سے ہے' نے اپنے ساتھیوں کی مدد سے کمرہ میں بند کرکے بے حد ظالمانہ طور پر (راہ مولا میں) قربان کر دیا-

ظالموں نے ان کو گرم سلاخوں اور ہیٹر سے بھی اذیت دی اور جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں تھا جس پر ضرب نہ لگائی گئی ہو- لیکن مرحوم نے حق سے منہ نہیں موڑا- 16-4-2000 کو مرحوم کی تدفین قادیان میں عمل میں آئی-

(پرائیویٹ سیکرٹری- لندن)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں کئی قسم کے جرائم ہوتے ہیں- بعض جرائم قانون کی حد میں آسکتے ہیں اور بعض قانون کی حد میں بھی نہیں آسکتے- گناہ' خون اور نقب زنی وغیرہ جب کرتا ہے تو ان کی سزا قانون سے پاسکتا ہے- لیکن جھوٹ وغیرہ جو معمولی طور پر بولتا ہے یا بعض حقوق کی رعایت نہیں رکھتا وغیرہ ایسی باتیں ہوتی ہیں جن کے لئے قانون تدارک نہیں کرتا- لیکن اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس کو راضی کرنے کے لئے جو شخص ہر ایک بدی سے بچتا ہے اس کو متقی کہتے ہیں (-) اللہ تعالیٰ تو متقی کے لئے وعدہ کرتا ہے کہ (-) جو اللہ تعالیٰ کے لئے تقویٰ اختیار کرتا ہے تو ہر مشکل سے اللہ تعالیٰ اس کو رہائی دے دیتا ہے- لوگوں نے تقویٰ کے چھوڑنے کے لئے طرح طرح کے بہانے بنا رکھے ہیں- بعض کہتے ہیں کہ جھوٹ بولے بغیر ہمارے کاروبار نہیں چل سکتے اور دوسرے لوگوں پر الزام لگاتے ہیں کہ اگر سچ کہا جائے تو وہ لوگ ہم پر اعتبار نہیں کرتے- پھر بعض لوگ ایسے ہیں- جو کہتے ہیں کہ سود لینے کے بغیر ہمارا گذارہ نہیں ہو سکتا- ایسے لوگ کیونکر متقی کہلا سکتے ہیں- خدا تعالیٰ تو وعدہ کرتا ہے کہ میں متقی کو ہر ایک مشکل سے نکالوں گا- اور ایسے طور سے رزق دوں گا جو گمان اور وہم میں بھی نہ آسکے- اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے جو لوگ ہماری کتاب پر عمل کریں گے ان کو ہر طرف سے اوپر سے اور نیچے سے رزق دوں گا- پھر فرمایا ہے کہ (-) رزق تمہارا تمہاری اپنی محنتوں اور کوششوں اور منصوبوں سے وابستہ نہیں- وہ اس سے بالاتر ہے- یہ لوگ ان وعدوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور تقویٰ اختیار نہیں کرتے- جو شخص تقویٰ اختیار نہیں کرتا وہ معاصی میں غرق رہتا ہے اور بہت ساری رکاوٹیں اس کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں- (-) درحقیقت جب تک انسان تقویٰ اختیار نہ کرے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی طرف رجوع نہیں کرتا- اللہ تعالیٰ کی ذات میں بے نظیر صفات ہیں- جو لوگ اس کی راہ پر چلتے ہیں انہیں کو اس سے اطلاع ملتی ہے اور وہی اس سے مزہ پاتے ہیں- خدا تعالیٰ سے رشتہ میں اس قدر شیرینی اور لذت ہوتی ہے کہ کوئی پھل ایسا شیریں نہیں ہوتا- خدا تعالیٰ سے جلدی کوئی شخص خبر گیراں نہیں ہو سکتا-

(ملفوظات جلد چہارم ص 42-43)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عرفانِ حدیث نمبر 41

خوف خدا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ میں نے حضور سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا۔

انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ جس شخص کو خدا ثابت قدم رکھنا چاہے رکھتا ہے ورنہ ٹیڑھا کر دیتا ہے۔

(جامع ترمذی ابواب الدعوات)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اے ام المومنین' آنحضرت ﷺ جب آپ کے ہاں ہوتے تھے تو زیادہ تر کونسی دعا کیا کرتے تھے۔ اس پر ام سلمہؓ نے بتایا کہ حضور علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک۔ اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضورؐ سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی تو آپؐ نے فرمایا' اے ام سلمہؓ **انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ جس شخص کو ثابت قدم رکھنا چاہے اس کو ثابت قدم رکھے اور جس کو ثابت قدم نہ رکھنا چاہے اس کے دل کو ٹیڑھا کر دے۔**

(ترمذی ابواب الدعوات)

اب یہ دعا بھی ہمارے لئے اس دور میں بہت ہی اہمیت رکھتی ہے اس میں بہت سی باتیں قابل توجہ ہیں۔ اول یہ کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کو ثبات قدم نصیب تھا۔ ایسا ثبات قدم نصیب تھا جس پر عرش کے خدا نے بارہا گواہی دی تھی پھر یہ دعا کیوں کرتے ہیں۔ دو وجوہات مجھے سمجھ آتی ہیں۔ اول یہ کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کا طبعی انکسار تھا جس کی وجہ سے آپؐ کو ثبات قدم نصیب ہوا۔ ایک لمحہ بھی آپ کے دل میں یہ وہم نہیں گزرتا تھا کہ میرا ثبات قدم میری کسی خوبی کی وجہ سے ہے بلکہ ہر لمحہ جانتے تھے کہ اللہ نے توفیق عطا فرمائی ہے تو مجھے ثبات قدم عطا ہوا ہے۔

دوسرا یہ کہ امت کے لئے نصیحت تھی کہ میں جسے خدا تعالیٰ نے ثابت قدم قرار دیا اور بارہا دیا میں بھی تو اللہ کی رحمت اور اس کے منشاء کا محتاج ہوں۔ وہ جس شخص سے چاہے اپنی رضا پھیر لے اور اس کا چاہنا ہمیشہ کسی دلیل کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے اور بسا اوقات انسان کو معلوم بھی نہیں ہوتا کہ کیا وجہ تھی۔ تو اس لئے نامعلوم کیفیات کا خوف کر کے جانتے ہوئے کہ میں اپنے دل پر بظاہر نگران ہوں مگر نہیں جانتا کہ دل میں کیا کیا مخفی کیفیات ہیں جن پر میری نظر نہیں' میرے مولا کی نظر ہے اس بناء پر یہ دعا امت کے لئے ضروری قرار دے دی گئی کہ **اللہ سے دعا مانگو کہ وہ دلوں کو سیدھا ہی رکھے اور یہ فیصلہ نہ کرے کہ یہ دل ٹیڑھا ہونے کو ہے۔**

یہ سارا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کا طریق عمل انکسار ہی کی بناء پر تھا اور اس بناء پر تھا کہ اللہ کے فضل کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں اور اللہ کے فضل آپؐ پر اتنے بے شمار تھے کہ خدا کا شکر ادا کرنا بھی آپ یہی سمجھتے تھے کہ اللہ کے فضل کے بغیر ممکن نہیں۔ رات بھر شکریہ ادا کرتے تھے لیکن پھر بھی ساری زندگی یہی تھی۔ اس یقین کی بناء پر کہ جب تک اللہ تعالیٰ شکر کو قبول نہ فرمائے میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا کہ کیا انجام ہوگا۔

(الفضل 5۔ اکتوبر 98ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 27۔ اپریل 2000ء

12-25 a.m	ایم ٹی اے فرانس پروگرام
12-55 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
1-55 a.m.	درثمین۔
2-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 86
3-25 a.m.	اردو سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 309
6-05 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
7-05 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 267
8-15 a.m.	اردو سیکھئے۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 86
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	سندھی پروگرام۔
12-10 p.m.	درثمین۔
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 309
1-50 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 267
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m.	عربی سیکھئے۔
4-55 p.m.	لقاء مع العرب (نئی) (ریکارڈنگ۔ 20۔ اپریل 2000ء)
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
6-55 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 115
8-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ (یسرنا القرآن)
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر (جلسہ سیرۃ النبیؐ)
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-25 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 268
11-35 p.m.	لقاء مع العرب۔

جمعہ 28۔ اپریل 2000ء

12-40 a.m.	آپ کا خط ملا
1-10 a.m.	تقریر: مولانا عبدالمالک خان صاحب (تبرکات)
2-00 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-30 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 115
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
4-45 a.m.	چلڈرنز کارنر
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-10 a.m.	تبرکات۔
6-50 a.m.	آپ کا خط ملا۔
7-25 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 268
8-30 a.m.	عربی سیکھئے
8-45 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 115
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m.	آپ کا خط ملا۔
11-55 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب
1-45 p.m.	اردو کلاس نمبر 268
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
4-50 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-05 p.m.	دستاویزی پروگرام۔ (آرٹ میلہ)
6-35 p.m.	مجلس عرفان (نئی) (ریکارڈ: 21۔ اپریل 2000ء)
7-30 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی
اطفال سے ملاقات

ریکارڈ شدہ 19 جنوری 2000ء
مرتبہ حافظ عبدالحلیم صاحب

سوال:۔ حضور میں نے حدیث میں پڑھا ہے کہ بیت الذکر میں چل کر جائیں تو زیادہ ثواب ہوتا ہے اس کی کیا وجہ ہے اور اگر ہمیں نماز کے لئے دیر ہو گئی ہو تو کیا ہمیں پھر بھی چل کر جانا چاہئے۔

جواب:۔ اصل چیز تو خدا کی خاطر کوشش کرنے کا ثواب ہے۔ جن کے پاس موٹریں ہوں اور فاصلہ ہو تو موٹر پہ جانا چاہئے۔ جن کے پاس گھوڑے ہوں ان کو گھوڑے پہ جانا چاہئے۔ یہ تو بعض لوگوں کے لئے مشکل تھا۔ بعض لوگ بے چارے ٹھوکریں کھاتے جاتے تھے۔ مدینے میں گلیاں ایسی تھیں کہ ان میں چلنا مشکل ہوتا تھا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ جتنا زیادہ چل کے جاؤ گے زیادہ دور سے آؤ گے اتنا ہی زیادہ ثواب ہو گا۔

سوال:۔ نماز جنازہ صرف کھڑے ہو کے کیوں پڑھی جاتی ہے۔

جواب:۔ جنازہ سامنے ہو تو اس کو سجدہ تو نہیں کرنا ہوتا۔ اس لئے جو رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے وہی بہترین ہے کھڑے رہ کر نماز جنازہ پڑھنی چاہئے۔

سوال:۔ جب میں پاکستان گیا تھا تو ادھر لاہور کی بادشاہی مسجد میں حضرت محمد ﷺ کی چیزیں تھیں کیا وہ اصلی ہیں وہ کس طرح پاکستان پہنچیں۔ وہاں بال وغیرہ رکھے ہوئے ہیں۔

جواب:۔ میں نے تو نہیں دیکھے۔ مگر آنحضرت ﷺ کے تبرکات میں اس بارہ میں بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں نے اپنی بزنس بنانے کے لئے بھی تبرکات بنالئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو معاف کرے۔ اس سے آمد شروع ہو جاتی ہے۔ پھر بعض لوگ آتے ہیں یا ویسے ہی اپنی بڑائی کے ہم نے تبرک رکھا ہوا ہے۔

مجھے اس لئے شک پڑتا ہے کہ کشمیر میں ایک جگہ ہے "حضرت بل" وہاں جو بال ہے بہت موٹا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے بال ریشم کی طرح تھے۔ اب مجھے پتہ نہیں کہ یہ بال کس شکل کا ہے۔

اگر تو اس بال کی طرز ایسی ہو کہ رسول اللہ ﷺ کے بالوں جیسا ہو پھر تو پتہ لگ جائے گا ورنہ تو اللہ بہتر جانتا ہے کہ ہے کہ نہیں۔ بس دیکھیں اور دعا کریں۔

سوال:۔ کیا ہندوؤں کی دعا بتوں کے سامنے قبول ہوتی ہے۔

جواب:۔ نہیں بت تو پتھر ہیں ان کے سامنے دعا کیا قبول ہو گی، تم کسی پتھر کے سامنے دعا مانگو کوئی فائدہ ہو گا؟

تو ہندوؤں کی بھی نہیں ہوتی۔ پتھر کی شکل جو مرضی بنالو بہرحال پتھر پتھر ہی ہے۔

سوال:۔ کون سی چیز کھانے سے Asthma (دمہ) ہوتا ہے۔

جواب:۔ Asthma تو کئی چیزوں سے ہوتا ہے۔ جیسے میرا تجربہ یہ ہے کہ اگر بچوں کو بچپن میں ٹھنڈے جوس پلا دیئے جائیں تو ضرور Asthma شروع ہو جاتا ہے بعض لوگ اورنج وغیرہ پلاتے ہیں۔ بچوں کو اس سے فائدہ ہو گا۔ مگر جن جن بچوں کو بھی میرے علم میں ہے کہ بچپن میں اورنج ملا ہے۔ ان کے گلے خراب ہوئے ان کو دمہ شروع ہو گیا۔ مگر اب تو ان کی ایلوپیتھک تحقیق بھی بتا رہی ہے۔ انہوں نے بھی اس پہ فیصلہ کر لیا ہے اور آخر کہہ دیا ہے کہ بچوں کو ٹھنڈے جوس نہیں دینے چاہئیں۔

سوال:۔ جب انسان مرنے کے قریب ہوتا ہے تو کیا اس کو اپنے وفات شدہ رشتے دار نظر آتے ہیں۔

جواب:۔ بعض دفعہ تصور میں تو آجاتے ہیں بعض لوگ یہ بیان کرتے ہیں کیونکہ ان کو مرنے کا اثر ہوتا ہے۔ جو دماغ میں چہرے ہیں وہی دکھائی دیتے ہیں اس وقت جو ان کی روح ہے وہ تو نہیں واپس آتی۔ تو یاد سے وہ چہرے دکھائی دینے لگ جاتے ہیں۔

سوال:۔ شوال کے جو چھ روزے رکھے جاتے ہیں کیا وہ شوال کے مہینے میں کسی بھی وقت رکھے جاسکتے ہیں یا ان کے کوئی دن مقرر ہوتے ہیں۔

جواب:۔ ان کے دن مقرر ہیں۔ رسول اللہ ﷺ عید کے بعد وہ روزے شروع کر دیتے تھے۔ اور چھ روزے رکھا کرتے تھے۔ اس لئے وہی دن ٹھیک ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے مقرر فرمائے ہوئے ہیں۔

سوال:۔ ساری دنیا کب احمدی ہو گی

جواب:۔ ساری دنیا؟ میرا خیال ہے اس صدی کے آخر پہ قریباً ہو جائے گی پھر ایک دم بڑی تیزی سے پھیلے گی اور اس سے پہلے ایک Atomic Bomb کی جنگ بھی شروع ہو جائے گی۔ اس کے بعد زیادہ امکان ہے۔ اس سے پہلے نہیں۔

سوال:۔ کیا حضور کو حضرت مصلح موعود کا دیا ہوا کوئی ایسا مشورہ یاد ہے جو حضور کے دور خلافت میں بہت کار آمد ثابت ہوا ہے۔

جواب:۔ ہاں ایک ایسا مشورہ ہے جو ہمیشہ میرے کام آیا ہے اور اسے میں کبھی بھی نہیں بھولا وہ یہ ہے کہ جب تمہیں کوئی چیز کوئی خود تحفہ کے طور پر دے تو وہ لے لو۔ اگر کسی کو کوئی چیز لانے کے لئے کہا جائے اور وہ کہہ دے کہ یہ تحفہ ہے تو ہرگز نہیں وصول کرنا کیونکہ یہ مانگنے کا طریقہ ہے اس لئے جب بھی کوئی چیز کسی سے منگواؤ وہ لاکھ کہے کہ میں نے پیسے نہیں لینے یہ چھوٹی سی چیز ہے کو ہرگز نہیں سوال ہی نہیں پیدا ہوتا اس کے پیسے پورے کرکے اس کو دو۔

یہ طریقہ میں نے اپنایا۔ جب میں نے یہ نصیحت سنی اور آج تک میں نے دیکھا ہے کہ بہت ہی آنریبل یہ طریقہ ہے۔ اس سے انسان بھکاری نہیں بنتا۔ ورنہ تحفوں کے بہانے مانگنے کی عادت بھی پڑ جاتی ہے آپ سارے بچے بھی اس کو دل سے لگا لیں۔

سوال:۔ اگر کسی وجہ سے امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو کیا مقتدی بھی بیٹھ کر نماز پڑھیں گے۔

جواب:۔ نہیں مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھیں گے۔ امام اگر کسی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی نہیں بیٹھیں گے وہ کھڑے رہیں گے۔

سوال:۔ اس دنیا کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی اور دنیا بنائے گا یا نہیں۔

جواب:۔ بنائے گا۔ دنیائیں تو بنتی چلی جاتی ہیں پہلے بھی کتنی بن گئیں آئندہ بھی بنتی رہیں گی۔

سوال:۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا تھا کہ جمعہ والے دن ایک وقت ہے کہ اس میں ساری دعائیں قبول ہوتی ہیں وہ کون سا وقت ہے۔

جواب:۔ کوئی معین وقت نہیں بتایا ہوا اس کا مطلب ہے کہ جمعے کے بعد مغرب تک دعائیں کرتے رہا کرو یہ رسول اللہ ﷺ کا خاص طریقہ تھا۔ جستجو پیدا کرنے کے لئے اور دعاؤں میں تسلسل پیدا کرنے کے لئے بعض وقت فرمادیا کرتے تھے کہ اس کے درمیان ایک وقت آئے گا تو ہو سکتا ہے کہ وہ وقت نصیب ہو جائے اس لئے دعا کرتے رہنا چاہئے۔

سوال:۔ جب ہم دعا کریں اور قبول نہ ہو تو ہم کیا کریں۔

جواب:۔ کچھ نہیں کر سکتے۔ تم جب اپنے ابا یا امی سے کوئی چیز مانگتے ہو وہ نہ دیں تو کیا کر سکتے ہو زبردستی لوگے؟ بچے نے عرض کیا نہیں۔

حضور نے فرمایا:۔ بس ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ بھی یہی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مانگو نہیں دیتا تو کو ٹھیک ہے اللہ میاں کی مرضی ہے جو چیز اچھی ہو گی وہ دے دے گا جو اچھی نہیں ہو گی وہ نہیں دے گا۔ بعض دفعہ دعا قبول نہ بھی ہو تو اس کے بدلے اللہ میاں اور کچھ دے دیتا ہے۔

سوال:۔ جب ہم قبرستان جا کر السلام علیکم یا اهل القبور کہتے ہیں تو کیا ان کی روح جواب دیتی ہے؟

جواب:۔ ان کی روح کوئی جواب نہیں دیتی۔ یہ ہماری طرف سے ان کو سلام پہنچتا ہے۔ وہ تو فوت ہوئے ہوئے ہیں اللہ میاں کی مرضی ہے وہ ان کو وہاں بتائے یا نہ بتائے۔ لیکن جو مردے ہیں وہ سنتے نہیں ہیں۔ مگر ہماری طرف سے دعا ہے جو ان کو پہنچ جاتی ہے۔ قبول اللہ میاں کرتا ہے۔ ہم کہتے ہیں السلام علیکم۔ اللہ میاں سنتا ہے اور قبول کر لیتا ہے۔ اگر دل سے نکلی ہوئی دعا ہو۔

سوال:۔ آجکل دیکھا گیا ہے کہ کئی لڑکے اپنے بالوں کو مختلف رنگ لگاتے ہیں۔ پیلا، لال یا کوئی اور رنگ۔ کیا احمدیت میں اس کی اجازت ہے۔

جواب:۔ نہیں یہ بری بات ہے۔ بوڑھے مہندی تو لگا لیتے ہیں لیکن بچے اپنے بالوں کو سنوارنے کے لئے مختلف رنگ دیتے ہیں یہ اچھی،

بات نہیں ہے بے ہودہ حرکت ہے۔ اور آجکل جو آوارہ لڑکے وغیرہ ہوتے ہیں وہ اس طرح اپنے بالوں کو سجاتے ہیں کلغیاں بنائی ہوئیں۔ برے حال کئے ہوئے۔ تو یہ بے ہودہ رسمیں ہیں احمدی بچوں کو نہیں کرنی چاہئیں۔

سوال:۔ جب ہم وضو کرتے ہیں تو اپنے جسم کے مختلف حصوں کو تین دفعہ کیوں دھوتے ہیں۔

جواب:۔ رسول اللہ ﷺ کا یہی طریقہ تھا ایک دفعہ سے تو چیز اتنی صاف نہیں ہوتی جب بار بار دھویا جائے تو چیز خوب اچھی طرح صاف ہو جاتی ہے۔

خوب صفائی کے لئے رسول اللہ ﷺ کا یہی طریقہ تھا کہ تین تین دفعہ کرتے تھے۔

سوال:۔ کیا احمدیت میں کسی کے چہرے کی تصویر بنانے کی اجازت ہے۔

جواب:۔ تصویریں منظر کی تو کھینچ لو مگر انسانوں کی تصویریں ہاتھ سے نہ ہی بناؤ تو اچھا ہے کیونکہ اس سے آہستہ آہستہ پھر بت پرستی کی طرف توجہ ہو جاتی ہے۔ مگر خاص طور پر جو تمہارے امام ہوں یا ایسے لوگ جن کے ساتھ بزرگی کا تعلق ہو ان کی تصویر تو بالکل حرام سمجھنی چاہئے جو اصل ہے وہی ہے بس۔ ہاتھ سے نہ کھینچی جائے اس سے جو مصور ہے اس کا اپنا تصور اس کے چہرے پر آجاتا ہے اور حقیقی نہیں رہتا اس سے تو پورا پرہیز کرنا چاہئے اس لئے جو ہاتھ سے کھینچنے کا شوق رکھتے ہیں ان کو میں کہتا ہوں کہ مناظر کی تصویر کھینچ لیا کرو بنا لیا کرو۔ مگر انسانوں کی نہ بنایا کرو۔ انسانوں کا ہیولہ کہیں دور بیٹھا ہوا ہو وہ اور بات ہے۔ منظر کشی کے وقت کہیں زمیندار ادھر بیٹھا ہو ادھر بیٹھا ہوا ہو وہ اور بات ہے مگر کسی کو نمایاں کر کے کسی انسان کا پورٹریٹ بنانا مجھے پسند نہیں۔

سوال:۔ کیا جماعت کا کوئی ایسا خیال ہے کہ یہاں پر ہائی کلاس کا کوئی سکول کھولا جائے جس سے یہاں کے گندے ماحول کے سکولوں سے چھٹکارا مل جائے۔

جواب:۔ اے لیول وغیرہ کا؟ وہ بچے کہاں سے آئیں گے؟ جماعت سٹاف اتنا کہاں سے رکھے گی؟ اور اس کے لئے ہوسٹل بنانا پڑے گا اور سارے ماں باپ کے لئے پرابلم ہوگی۔ تو یہ مشکل ہے سکول بنانا حکومت کا ہی کام ہے ہمارے لئے ابھی توفیق نہیں ہے۔ جب احمدیوں کی زیادہ آبادی ہو جائے۔ ایک محلے کی مثلاً اس محلے کی آبادی کے بچوں کے لئے سکول کھولا جا سکتا ہو تو وہ الگ مسئلہ ہے۔ اس میں ہو سکتا ہے لیکن سارے انگلینڈ کے لئے ایک سکول ہو اس وقت تو یہ ناممکن ہے۔

سوال:۔ رمضان کے مہینے میں جب ہم بیت الذکر میں نماز تراویح پڑھتے ہیں اس کے بعد وتر باجماعت پڑھتے ہیں کیا ہمیں تہجد کی نماز کے بعد بھی وتر ادا کرنے چاہئیں۔

جواب:۔ اگر تہجد کی نماز پڑھو تو تراویح کی کوئی ضرورت نہیں ہے تہجد بھی پڑھو اور وتر اس کے بعد خود پڑھو۔ تراویح تو محض ایک مجبوری ہے محض ان لوگوں کے لئے جن کی تہجد پہ آنکھ نہ کھل سکے۔

سوال:۔ جو وقف نو بچے یہاں ہیں کیا ان کو ربوہ جا کر تعلیم حاصل کرنا ہوگی۔

جواب:۔ نہیں۔ ان کے کورسز بنا کے سب کو بھیجے ہوئے ہیں۔ ماں باپ کو بھی سب کو۔ جہاں ہیں وہیں تعلیم حاصل کریں گے یہ تو ناممکن ہے انیس ہزار سے بھی زیادہ بچہ ہے وہ ربوہ جائیں کہاں ٹھہریں گے اتنا بے شمار انتظام کرنا پڑتا ہے یہ تو نہیں ہو سکتا۔

سوال:۔ حضرت محمد ﷺ کا جنازہ کس نے پڑھایا تھا۔

جواب:۔ گروپوں میں جنازہ پڑھا گیا۔ حضرت ابو بکرؓ نے بھی پڑھایا۔ اور جو سنتے تھے باہر سے آتے تھے ان کا ایک امام آگے ہو جاتا تھا کیونکہ تار وغیرہ تو نہیں ہوتی تھی نہ ہوائی جہاز ہوتے تھے کہ فوراً پہنچ سکے۔ جب تک جنازہ دفن نہیں ہوا اس وقت تک جتنی ادھر ادھر سے پارٹیاں پہنچتی رہیں وہ اپنا اپنا امام بناتے تھے اور وہ جنازہ پڑھ لیتے تھے۔

سوال:۔ کیا ہم ہندوؤں کا کھانا کھا سکتے ہیں۔

جواب:۔ اگر وہ سبزیاں ہیں اور بیچ میں ایسا حرام کھانا نہیں ہے۔ تو کھا سکتے ہو۔ کوئی حرام چیز اس میں نہیں ہونی چاہئے۔

سوال:۔ عیسائی کرسمس کیوں مناتے ہیں۔

جواب:۔ عیسائی غلط ایام میں کرسمس مناتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے نام پر کرسمس منا رہے ہوتے ہیں۔ حالانکہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش کرسمس کے دنوں میں نہیں ہوئی۔ اور سب یسائی جو محققین ہیں۔ ان کے علماء۔ وہ اس بات کو جانتے ہیں یہ غیر عیسائی قوموں کی ایک رسم چلی آرہی تھی اس کی یہ پیروی کر رہے ہیں۔

سوال:۔ جب حضور ایم ٹی اے پر دعا کرواتے ہیں تو کیا ہم اس میں ہاتھ اٹھا کر شامل ہو سکتے ہیں۔

جواب:۔ ہو سکتے ہیں۔ نماز نہیں پڑھ سکتے مگر دعا کا کوئی رخ نہیں ہوتا جس طرف مرضی منہ ہو اس لئے دعا ہو سکتی ہے۔

سوال:۔ جب آپ سکول پڑھتے تھے تو آپ کے پسند کے Subjects کون سے تھے

جواب:۔ جو میری پسند کے Subjects تھے وہ سکول میں تھے ہی نہیں۔ مجھے پڑھنے کا بہت شوق تھا مگر اپنی مرضی سے پڑھتا تھا سکول کی پڑھائی میں نے اچھی نہیں کی ہوئی۔ میری اس مثال کو نہ پکڑ لینا۔

سوال:۔ آپ کا پسندیدہ کھانا اور پھل کون سا ہے۔

جواب:۔ پسندیدہ کھانا تو کوئی بھی کھانا ہو اگر پکا اچھا ہو تو پھر مجھے اچھا لگتا ہے۔ خواہ دال ہو، سبزی ہو مگر پکی ٹھیک ہو نمک مرچ، خوشبو اچھی ہو۔ تازہ تازہ خوشبو۔ وہ مجھے اچھا لگتا ہے کوئی بھی کھانا ہو مجھے سب پسند ہے۔ پھلوں میں آم پسند ہے آم بہت اچھا ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کیلا بھی اچھا ہے اناس بھی۔ آم تو بہت اچھے ہیں ناشپاتیاں الیچیاں، پھل تو اللہ کی طرف سے نعمتیں ہیں جس قسم کے بھی ہوں۔ شریفہ مجھے بہت پسند ہے۔ خاص طور پر سپین میں جو شریفہ ہوتا ہے نا۔ بہت اعلیٰ درجے کا ہوتا ہے اسی طرح حیدر آباد دکن میں شریفہ بہت اچھا ہوا کرتا تھا۔ بے شمار پھل ہیں تم کتنے یاد کرو گے۔

سوال:۔ جنت کے سات درجے ہیں سات کیوں ہیں کیا ایک کافی نہیں ہے۔

جواب:۔ سات کا لفظ تکمیل کی علامت ہے۔ سات کے علاوہ بھی ہوں گے سات کے بعد سات اور سات اور سات اور جس طرح سات آسمان ہیں اس کے بعد اور سات آسمان اس کے بعد اور سات آسمان۔ سب لوگ ایک جیسے تو نیک نہیں ہوتے ہیں نا۔ فرق ہوتا ہے۔ ہر آدمی کے اپنے بلندی کے سات آسمان ہیں۔ اتنے درجے جنت کے اس کے لئے ہیں۔ جس کے اور اوپر سات آسمان ہیں نیکی کے اس کے لئے اوپر سات اور درجے ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ کا جنت میں درجہ سب سے اونچا ہے۔ اس کو تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ کتنا بلند درجہ ہے۔

(جاری ہے)

تبصرہ

ماہنامہ انصاراللہ کی خصوصی اشاعت

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نمبر

ماہنامہ انصاراللہ ربوہ نے مارچ 2000ء کی خصوصی اشاعت حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے بارے میں وقف کی ہوئی ہے۔ یہ خصوصی شمارہ 104 صفحات پر مشتمل ہے تصاویر کے 16 صفحات اس کے علاوہ ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور امیر مقامی کے طور پر جو طویل خدمات سرانجام دیں وہ جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی لندن ہجرت کے بعد نہایت مشکل حالات میں آپ نے جس جرأت و بہادری اور جانفشانی کے ساتھ جماعت احمدیہ پاکستان کی قیادت کا فریضہ سرانجام دیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ عام احمدی کے سامنے حضرت صاحبزادہ صاحب کے بلند مقام کا ذکر اس وقت ہوا جب آپ کی وفات کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کا شاندار تذکرہ فرمایا اور حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات کا آپ کو مورد قرار دیا۔

اس شمارے میں جو مضامین ہیں ان کی کسی قدر تفصیل یوں ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کے والدگرامی حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا ذکر خیر از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی ولادت باسعادت پر البدر اور الحکم کے روح پرور تہنیتی نوٹ، حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کا مصداق وجود، سوانحی خاکہ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کی یادگار نظم یہ مرا باپ ہے۔ ایک درخشندہ گوہر مجسم اخلاص و وفا۔ اہلی زندگی کی ایک حسین جھلک۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب سے ایک ملاقات۔ آپ کی اعلیٰ صفات اور حسن سلوک خدمات جلیلہ اور حسن قیادت، مولود مسعود، کچھ یادیں کچھ باتیں، الٰہی وعدوں پر کامل یقین رکھنے والا وجود، چشم دید واقعات، اوصاف حمیدہ میں الفضل میں شائع شدہ مضامین کا خلاصہ۔ ادارہ انصاراللہ مبارکباد کا مستحق ہے کہ اس نے حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی شایان شان خاص نمبر بڑی محنت اور جانفشانی سے تیار کیا اور کوئی پہلو تشنہ نہ رہنے دیا۔ اس رسالے کی خاص بات حضرت صاحبزادہ صاحب کی مختلف مواقع کی اہم اور یادگار تصاویر ہیں جو نہایت دلکش انداز میں آرٹ پیپر پر شائع کی گئی ہیں۔ سرورق پر حضرت صاحبزادہ صاحب کی تصویر بالخصوص بہت بارعب ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ آمین۔

مکرم ظہور احمد صاحب

"اخلاق فاضلہ کا حصول"

وہ لوگ جو اخلاق فاضلہ کی دولت سے مالا مال تے ہیں۔ ان کے اندر یہ خوبی اول تو اتعالیٰ کی ودیعت کردہ ہوتی ہے۔ یہ لوگ رتی طور پر نیک اخلاق کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت میں برائی کا شائبہ تک نہیں ہوتا۔ لیکن اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ جو فطرتی طور پر اخلاق حسنہ سے محروم ہیں وہ کبھی بھی ان کو اپنے اندر پیدا نہیں کرسکتے۔ ایسا نظریہ بالکل غلط ہے۔ کیونکہ انسان کے اندر اعلیٰ اخلاق کا پیدا ہونا صرف فطرت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ بعض دوسرے اسباب سے بھی ان کا بہت گہرا تعلق ہے۔

چنانچہ اگر ایک شخص کوشش اور تکلف سے کوئی نیک کام کرتا ہے اور اپنے آپ کو اس کام کا عادی بنالیتا ہے تو یہ عادت بھی ایک موقعہ پر انسان کی فطرت کا حصہ بن جاتی ہے۔ پھر بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ از خود تو خیال نہیں آتا لیکن کسی کو اچھا کام کرتے دیکھ کر اس کا اثر دل پر ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان اس صحبت کو اختیار کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ طبیعت ہمیشہ نیک صفات کو اپنے اندر پیدا کرنے کی متمنی رہتی ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جس طرح ظاہری صورت کو اپنے ہاتھوں یا اپنی مرضی سے تبدیل نہیں کرسکتے بالکل اسی طرح اخلاق وعادات میں بھی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ ایسا خیال بالکل غلط ہے۔ کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو اچھے اخلاق پیدا کرنے کے لئے نصیحت اور تاکید نہ کی جاتی۔ اور نہ ہی اس کے آداب سکھائے جانے کا کوئی سوال تھا۔ لیکن جب ایک طرف ہمیں اس کے لئے وصیت کی جارہی ہے اور اس کے آداب بتلائے جارہے ہیں تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اخلاق فاضلہ کے حصول میں انسانی کوشش کو بھی بہت اہمیت حاصل ہے۔

چنانچہ آنحضور ﷺ کے متعلق احادیث کا مطالعہ کرنے سے پتہ لگتا ہے کہ آپ اخلاق اور عادات کو اچھا بنانے کی طرف بہت توجہ دلایا کرتے تھے۔ ایک روایت میں آتا ہے۔

"حضرت صفوان بن سلیم ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں ایک ایسی آسان عبادت نہ بتاؤں جو بجالانے کے لحاظ سے بڑی ہلکی ہے۔ خاموشی اختیار کرو۔ بے ضرورت بات نہ کرو۔ اور اچھے اخلاق اپناؤ۔"

(الترغیب والترہیب الترغیب فی حسن الخلق)

ایک دوسرے موقعہ پر یہ بھی بتادیا کہ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی توفیق شامل حال نہیں ہوگی اس وقت تک انسان اخلاق فاضلہ کو حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ آپ ؐ نے ایسے تمام لوگوں کو جو اخلاق فاضلہ اپنانے کی خواہش رکھتے ہیں ایک دعا سکھائی ہے۔ تاکہ وہ کوشش اور جدوجہد کے ساتھ ساتھ اس دعا کے ذریعہ بھی خدا تعالیٰ سے مدد طلب کریں۔ وہ دعا یہ ہے۔

حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے نماز میں یہ دعا کرنے کا ارشاد فرمایا۔

"اے اللہ میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے اور برے کاموں سے رکنے کی توفیق چاہتا ہوں۔ مساکین کی محبت مجھے عطا کر۔ اور جب بعض لوگوں کو فتنہ پہنچانا مقصود ہو تو بغیر فتنہ میں ڈالے میری روح قبض کرلے۔"

(جامع ترمذی)

یہ کہنا بھی درست نہیں کہ یہ کام ناممکن اور محال ہے۔ کیونکہ کوشش اور لگاتار محنت سے تو جانوروں کو بھی سدھا لیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وحشی سے وحشی درندے بھی اس طرح رام ہو جاتے ہیں کہ انسان سے مانوس ہوجاتے ہیں۔ تو پھر اشرف المخلوقات پر اس بات کا اطلاق کرنا کہ یہ ناممکن ہے کچھ صحیح معلوم نہیں ہوتا۔ ہاں بعض امور ایسے ضرور ہوتے ہیں جو آدمی کے دائرہ اختیار سے باہر ہوتے ہیں۔ مثلاً کھجور کی گٹھلی سے سیب کا درخت نہیں اگایا جاسکتا۔ لیکن صحیح طریقہ کاشت اور مناسب دیکھ بھال سے کھجور کے درخت سے عمدہ عمدہ اور زیادہ سے زیادہ کھجوریں تو حاصل کی جاسکتی ہیں۔ بالکل اسی طرح اپنی بری خواہش کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا تو آدمی کے بعض اوقات بس میں نہیں ہوتا۔ لیکن کوشش اور مجاہدے سے جس میں ساتھ خدا تعالیٰ کا فضل بھی شامل ہوجائے اسے حد اعتدال میں تو لایا جاسکتا ہے۔ بعض لوگوں کے لئے اس کا حصول ذرا مشکل تو ہوتا ہے۔ لیکن ناممکن ہرگز نہیں۔

جہاں تک مشکل کا تعلق ہے اس کی دو وجوہات ہوسکتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ بعض انسانی فطرت میں خواہشات کی جڑیں بڑی مضبوط ہوتی ہیں اور دوسری بات یہ کہ ایسا آدمی ایک لمبی مدت سے ان کا غلام چلا آتا ہے۔ اور خود ہی اپنے ہاتھوں سے ان جڑوں کو مضبوط کرچکا ہوتا ہے۔

چنانچہ اس اعتبار سے جب ہم لوگوں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمیں ان کے مختلف گروہ نظر آتے ہیں۔ جن میں سے ایک تو وہ ہیں جو بالکل سادہ لوح ہوتے ہیں۔ جنہیں نیکی اور بدی کی کوئی خاص پہچان ہی نہیں ہوتی۔ مگر ان کے اندر یہ خوبی ہوتی ہے کہ ان کا رجحان اصلاح کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ اس امر کے محتاج ہوتے ہیں کہ کوئی ان کی تعلیم و تربیت کرے اور ان کے اندر یہ شعور پیدا کردے کہ بدی کا راستہ کون سا ہے اور نیکی کی راہ کون سی ہے؟ چنانچہ بچے بنیادی طور پر اسی فطرت کے حامل ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے ماں باپ بعض اوقات انہیں ایسی راہوں پر ڈال دیتے ہیں۔ جس سے ان کی تربیت میں خلل واقع ہوتا ہے۔

دوسرا گروہ ایسے لوگوں کا ہے۔ جنہوں نے برائی کو شعار تو نہیں بنایا ہوتا البتہ ایک لمبا عرصہ خواہشوں کی غلامی میں گزارنے کے نتیجہ میں وہ بسا اوقات عادی ہوجاتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود انہیں یقین ہوتا ہے کہ اس حالت میں تبدیلی کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کی اصلاح اگرچہ بڑا کٹھن کام ہے۔ لیکن اگر ان کا ذاتی رجحان انہیں اس کیفیت سے چھٹکارا حاصل کرنے پر آمادہ کردے تو یہ بہت جلد اصلاح اور درستی کی طرف مائل ہوسکتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں آخر کار وہ بری عادات سے رہائی پانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

پھر ایک گروہ ان لوگوں کا ہے جو بدی اور برائی کے اس قدر عادی ہوچکے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنی اس حالت میں تبدیلی کی ذرہ بھی فکر نہیں ہوتی۔ بلکہ ان کی نظر میں برائیاں بہت پسندیدہ چیز ہوتی ہیں۔ چنانچہ وہ ان سے خائف ہونے کی بجائے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے لوگ شاذونادر ہی اصلاح پذیر ہوتے ہیں۔

اس سے آگے اگر دیکھا جائے تو کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو برائیوں اور بدیوں پر نہ صرف خوش ہوتے ہیں بلکہ ان پر فخر کرتے ہیں۔ حالانکہ جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کررہے ہیں اچھا نہیں ہے۔ یہ اس قدر دور جاچکے ہوتے ہیں کہ جب تک خدا تعالیٰ کی کوئی خاص تائید ان کے شامل حال نہ ہو ان کی اصلاح ناممکن ہوتی ہے۔

جہاں تک برائی سے پیچھا چھڑانے کا تعلق ہے۔ اس بارہ میں ذہن نشین رہے کہ اس کا ایک ہی علاج ہے۔ جو یہ ہے کہ برائی جس چیز کی طرف آمادہ کرے انسان ہمیشہ اس کے الٹ عمل کرنے کی کوشش کرتا رہے اور خدا تعالیٰ سے اس کے مقابلہ کی ہمت طلب کرتا رہے۔ کیونکہ خواہش کا توڑ صرف یہی ہے کہ اس کی مخالفت کی جائے۔ ہر چیز کو اس کی ضد سے ہی توڑا جاسکتا ہے۔ لیکن یہاں یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ یہ کوشش اسی صورت میں کارگر ثابت ہوگی اگر اس کے ساتھ اس دعا کو شامل کیا جائے گا۔ جو آنحضرت ﷺ نے ہمیں اس موقعہ کے لئے سکھائی ہے۔ یعنی وہی اخلاق فاضلہ کے حصول کی دعا جو اس مضمون کے آغاز میں بیان کی گئی ہے۔

پس اعلیٰ اخلاق خواہ تکلف سے ہی اختیار کئے جائیں آخر طبیعت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ جس طرح بچہ شروع شروع میں سکول جانے سے گھبراتا ہے۔ لیکن جب اسے باقاعدگی سے وہاں بھیجتے ہیں تو آہستہ آہستہ سارا خوف دور ہوجاتا ہے۔ اور وہ اس کا عادی بن جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح اچھی عادات بھی رفتہ رفتہ جزو طبیعت بن جاتی ہیں۔ اور انسان کو دنیا بھر کی لذتیں ان کے مقابلہ میں ہیچ نظر آنے لگتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

خط وکتابت کرتے وقت چندہ نمبر کا حوالہ دیں۔

مکرم محمد عبداللہ صاحب۔

عالی ہمت

آج سے کم وبیش سال 70 سال قبل 1930ء میں عاجز تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی نویں جماعت کا طالب علم تھا تو نویں جماعت کے امتحان کے بعد گرمائی تعطیلات میں حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب چند نوجوانوں کے ساتھ کانگڑہ ویلی پکنک کے لئے تشریف لے جارہے تھے چونکہ ممدوح کے چھوٹے بھائی (کرنل) مرزا داؤد احمد صاحب مرحوم عاجز کے ہم جماعت تھے جن کے دولت خانہ پر عاجز اپنی ہاسٹل کی قیام گاہ سے جایا کرتا تھا اس لئے عاجز پر ممدوح کی نظر عنایت تھی عاجز نے ممدوح کے ہمراہ پکنک میں شرکت کی خواہش ظاہر کی تو منظوری عطا ہوئی۔ کانگڑہ کی وادی پر پہنچنے کے لئے ریل گاڑی کئی گہری وادیوں، دریاؤں اور پہاڑوں کے درمیان سے گذرتی تھی اور ایک مقام ایسا بھی آگیا کہ ایک سٹیشن پر ریل گاڑی روک دی گئی اور ریلوے کا عملہ ایک ٹرالی میں بیٹھ کر اگلے سٹیشن تک کی ریل کی پٹڑی کے ٹھیک حالت ہونے کی جانچ کرنے کے لئے جارہا تھا جس کے اگلے سٹیشن پر پہنچنے کے بعد فون کے ذریعہ اطلاع دہی پر ریل گاڑی چلنے والی تھی تو حضرت میاں صاحب نے فرمایا کہ اگر ہم پیدل سڑک پر چلتے ہوئے جائیں تو اس گاڑی کے اگلے سٹیشن پہنچنے سے قبل پہنچ جائیں گے اور یہاں انتظار میں ٹھہرے رہنے کی صعوبت سے بھی بچ جائیں گے اور راستہ میں قدرت کے مناظر سے بھی لطف اندوز ہوسکیں گے موصوف کی اس اعلیٰ ہمت کے چند قدردان ساتھ چلنے کے لئے راضی ہوئے تو عاجز بھی ان کا ہم سفر رہا راستہ میں موصوف کی عالی ہمتی اور پتھریلی سڑک اور راستہ میں آنے والی ندیوں کو عبور کرنے کا جو طریقہ ہمیں بتلاتے رہے اس پر ہم نے عمل کیا تھا اور آپ کی اقتدا میں ہم چند آدمی اس گاڑی میں بیٹھے ہوئے چند دیگر ساتھیوں کے پہنچنے سے قبل اگلے سٹیشن پر پہنچ گئے تھے موصوف نے ہم سب کے جوتے دیکھے تھے کہ راہ کی ناہمواری کے باعث کس حال میں ہیں چنانچہ جن جوتوں کے سول چمڑے کے تھے ان کے چیتھڑے نکل گئے تھے صرف ربڑ کے سول والے جوتے ٹھیک رہ گئے تھے کانگڑہ کی وادی پہنچنے کے بعد وہ ڈھلوان دیکھنے گئے جس پر سے ندی کا پانی گرا کر بجلی پیدا کی جارہی تھی۔ یہ ڈھلوان اتنی اونچی تھی کہ اوپر بہنے والا دریا بھی نظر سے اوجھل تھا اس اونچی چٹان کو بھی ممدوح نے اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ پیدل عبور کیا تھا جس میں عاجز بھی شریک رہا تھا اور موصوف کی عالی ہمتی نے ہماری ہمتیں بندھا دی تھیں اور یہ ہمیشہ یاد آیا کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

تبدیلی ٹیلی فون نمبر

○ یونائیٹڈ بینک ربوہ کا ٹیلی فون نمبر تبدیل ہوگیا ہے۔ اب نیا نمبر 213676 ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32676 میں تمینہ رفیق بنت سید رفیق احمد شاہ صاحب بخاری قوم سید پیشہ طالب علمی عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ تمینہ رفیق 399۔اے بلاک گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشاد احمد ملک ایڈووکیٹ وصیت نمبر16608 گواہ شد نمبر2 شیخ محمد منشاء طارق گلشن راوی لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32677 میں چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری مقبول احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ دو دو کانیں مع مکان برقبہ ایک کنال واقع ٹاؤن شپ لاہور مالیتی۔/3400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری ناصر احمد مکان نمبر265 16 B-I ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بٹ ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر2 محمد احمد ٹاؤن شپ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32678 میں بشریٰ ناصر زوجہ ناصر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر۔/10000 روپے اور زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ ناصر ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 چوہدری ناصر احمد مسل نمبر32677 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد ندیم ٹاؤن شپ لاہور وصیت نمبر 31277۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32679 میں محمد یوسف ولد کمال دین صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ...... عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر96/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم۔/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت گذارہ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیتہ تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد یوسف چک نمبر96/گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر منیر احمد بھٹی چک نمبر 96/گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 ظفر احمد باجوہ چک نمبر 96/گ۔ب ضلع فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32680 میں سرداراں بی بی زوجہ محمد یوسف صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر96/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- نقد رقم۔/50000 روپے۔ 2- زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی۔/15000 روپے۔ 3- حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ اور سلائی مشین مالیتی۔/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت از خاوند و پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سرداراں بی بی چک نمبر96/گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر منیر احمد بھٹی چک نمبر96/گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 ظفر احمد باجوہ چک نمبر96/گ۔ب ضلع فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32681 میں صائمہ غزل بنت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والد مرحوم زمین برقبہ ایک ایکڑ 7 کنال واقع کھرپا ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/168000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صائمہ غزل بنت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمود احمد منیر وصیت نمبر28247 گواہ شد نمبر2 منور حسین کاہلوں صدر جماعت احمدیہ کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32682 میں شاہدہ متین بنت چوہدری محمد حسین مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- ترکہ والد مرحوم ایک ایکڑ 7 کنال مالیتی اندازاً۔/168000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہدہ متین ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمود احمد منیر وصیت نمبر28247 گواہ شد نمبر2 ناصر احمد کاہلوں مربی سلسلہ کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32683 میں ثمرہ مشتاق بنت مشتاق احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائی زیورات وزنی 2 تولہ مالیتی۔/12000 روپے۔ 2- زرعی زمین 4 کنال واقع بگہ ضلع سیالکوٹ اور زرعی زمین 2 کنال واقع رائے پور ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثمرہ مشتاق بنت مشتاق احمد صاحب رائے پور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 رانا اظہر احمد صدر جماعت احمدیہ رائے پور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 رانا گلفام منور شاہد رائے پور ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار گوجرانوالہ سے فیصل آباد آتے ہوئے مورخہ 4۔ اگست 1999ء کو ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا تھا اسی حادثہ کی وجہ سے دائیں ٹانگ گھٹنے کے اوپر سے کاٹنی پڑی تھی۔ خاکسار تاحال بیڈ پر ہی ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہے۔

احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عاجز کو محض اپنے فضل سے جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے ہر قسم کی کمیاں دور کرے اور تادم آخر زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

○ مکرم شہزاد مجید صاحب ابن مکرم مجید احمد سلہری صاحب (وارڈ ماسٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کا تقریباً ڈیڑھ سال قبل لاہور میں ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس سے بائیں ران کی ہڈی فریکچر ہوئی تھی اس میں باوجود راڈ ڈالنے کے ہڈی نہیں جڑی۔ اب دوبارہ لاہور میں ہی آپریشن متوقع ہے۔

احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عاجز کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔

○ عرفان مقصود ابن مقصود احمد صاحب 354/ج۔ب قائد آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اپنی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

○ عزیز صباح الدین ابن مکرم قمرالدین صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ،عمر 8 یوم بوجہ یرقان علیل ہے کمزوری بہت ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ بخت بھری صاحبہ ناصر آباد ربوہ تحریر کرتی ہیں میرا بیٹا عزیزم شریف احمد صاحب وکیل دل کے عارضہ سے بیمار ہے اس کے دل کا بائی پاس ہونا ہے نیز خاکسارہ بھی بعارضہ فالج بیمار ہے۔

○ عزیز صباح الدین احمد بسراء ابن مکرم فاتح الدین احمد صاحب بسراء محلہ باب الابواب ربوہ ،عمر 8 یوم بوجہ یرقان علیل ہے۔ احباب سے بچہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان

○ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے PPT ٹیسٹ کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 18۔ جون 2000ء کو پاکستان کے مختلف شہروں میں ہو گا۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے۔ درخواست فارم ICAP کے سینٹرز سے دستیاب ہیں ٹیسٹ فیس -/850 روپے ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔ مئی 2000ء ہے۔ امتحانی مراکز کراچی۔ لاہور۔ اسلام آباد۔ پشاور۔ فیصل آباد۔ سیالکوٹ۔ کوئٹہ اور حیدر آباد میں قائم ہیں۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے داماد مکرم عزیزم محمد ظفراللہ سلام صاحب مربی سلسلہ کو 26۔ مارچ 2000ء بروز اتوار پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب آف کراچی حال مقیم ناروے کا پوتا ہے اور خاکسار کا پہلا نواسہ ہے۔ بچے کا نام فیضان احمد سلام رکھا گیا ہے اور بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین 'باعمر' سعادت مند اور صالح بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مرزا منور محمود اشرف صاحب بابت ترکہ مکرم مرزا شرف الدین اشرف صاحب

مکرم مرزا منور محمود اشرف صاحب ابن مکرم مرزا شرف الدین اشرف صاحب ساکن کوارٹرز کالونی۔ فلور ملز۔ فیکٹری ایریا۔ فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 42/21 دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم تینوں بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ (بیوہ) (عرف شمیم اشرف صاحبہ)
2۔ مکرم مرزا مبشر محمود اشرف صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مرزا مظفر محمود اشرف صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مرزا منور محمود اشرف صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ نصرت عبدالعلیم صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ عشرت عبدالنعیم صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ فرحت یاسمین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلپائن کا مسافر بردار طیارہ تباہ

فلپائن کا بوئنگ طیارہ جو منیلا سے ڈاواؤ جا رہا تھا لینڈنگ سے کچھ دیر قبل حادثہ کا شکار ہو گیا جس کے نتیجے میں 131۔ مسافر ہلاک ہو گئے۔ زمین پر گرنے کے بعد طیارے میں آگ لگ گئی۔ پائلٹ نے انجن میں خرابی کی اطلاع دے دی تھی۔ ہلاک ہونے والوں میں 4 بچے اور ایک آسٹریلین شہری بھی شامل ہیں۔ طیارے پر 122۔ مسافر اور عملے کے 9 ارکان سوار تھے۔ خیال ہے کہ کوئی بھی زندہ نہیں بچا۔ جہاز کا ملبہ تلاش کر لیا گیا ہے۔ فلپائنی صدر نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

آقا و غلام کی حیثیت سے نہیں

عراق کے نائب صدر یاسین رمضان نے کہا ہے کہ ہم آقا و غلام کی حیثیت سے نہیں بلکہ برابری کی سطح پر امریکہ سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ 1990ء کی خلیجی جنگ کے بعد عراق نے پہلی بار امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ عراق کے نائب صدر نے کہا کہ واشنگٹن سے کسی خیر کی توقع نہیں۔

روسی صدر کی ملکہ سے ملاقات

روس کے صدر ولادی میر پیوٹن نے برطانیہ کی ملکہ ایلزبتھ سے ملاقات کی اور ان سے باہمی اختلافات کے خاتمہ پر گفتگو کی۔ ملکہ ایلزبتھ نے دو طرفہ تعلقات کی بحالی کیلئے مثبت ردعمل کا مظاہرہ کیا۔

امریکہ برطانیہ اور فرانس' بھارت کے حامی

سلامتی کونسل کی مستقل نشست کی رکنیت حاصل کرنے کیلئے 10 روز کے اندر امریکہ برطانیہ اور فرانس بھارت کے حامی ہو گئے ہیں۔ مستقل رکن ممالک کی طرف سے حالیہ بیانات دو سال پہلے والے رویے سے بالکل مختلف ہیں۔ شاید بھارت کی بین الاقوامی حمایت سی ٹی بی ٹی پر دستخط کروانے کے لئے ہتھکنڈے کے طور پر استعمال کی جائے گی۔ بی بی سی کی خصوصی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان بھارت کو سلامتی کونسل کی رکنیت دینے کی مخالفت کرتا رہے گا۔

مغربی یروشلم میں سفارت خانہ

امریکہ نے مغربی یروشلم میں سفارت خانہ کھولنے کا منصوبہ بنایا ہے جس پر فلسطین نے احتجاج کیا ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ 1994ء میں باقاعدہ طور پر معاہدہ ہوا تھا۔ فلسطین کا کہنا ہے کہ وہ یہ مسئلہ وزیر خارجہ مسز میڈیلین البرائیٹ کے ساتھ ملاقات میں زیر بحث لائیں گے۔

برطانوی وزیر خارجہ تھائی لینڈ میں

برطانیہ کے وزیر خارجہ رابن کک بھارت اور دیگر ممالک کا دورہ کرنے کے بعد اب تھائی لینڈ پہنچ گئے ہیں۔

زمبابوے میں کالے گورے کی لڑائی

کئی سال تک امن سے رہنے کے بعد زمبابوے میں کالوں اور گوروں کے درمیان لڑائی کا آغاز ہو گیا ہے۔ کالوں نے گوروں کو ملک کا دشمن قرار دے دیا ہے۔ دونوں قوموں میں ہنگاموں کے دوران 6۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ صدر موگابے نے کہا ہے کہ ہم برتر نسل' برتر رنگ' اور برتر ممالک کے تصور کو نہیں مانتے۔ سفید فاموں کو ماضی میں کی گئی دشمنیوں کا نتیجہ بھگتنا ہو گا۔ برطانوی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ صدر موگابے کے بیان سے امن و امان کی صورت حال بگڑ جائے گی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے صدر موگابے سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک میں کشیدگی ختم کرانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

شمالی افریقہ میں ہنگامے

پولیس کے ہاتھوں عرب باشندے کی ہلاکت پر شمالی افریقہ میں ہنگامے ہونے سے متعدد عمارتیں نذر آتش کر دی گئیں۔ سینکڑوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ بیلجیئم کی سرحد پر واقع اس علاقے میں بیروزگاری کی شرح چالیس فیصد ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا ذریعہ معاش منشیات اور اسلحہ کی سمگلنگ ہے۔ کسل شہر کا مضافاتی علاقہ میدان جنگ بن گیا۔ جگہ جگہ توڑ پھوڑ کی گئی۔ کئی کاروں کو آگ لگا دی گئی۔

روس کو چیچن مجاہدین کا خوف

چیچنیا کے مجاہدین کے خوف کے پیش نظر روس نے مزید 3۔ ہزار فوجی چیچنیا میں بھیج دیئے ہیں۔ ان چھاتہ بردار دستوں نے فضائی اور بری فوج کے ساتھ مل کر حریت پسندوں کے خلاف بڑا حملہ شروع کر دیا ہے۔ مجاہدین کے تازہ حملوں میں 4 روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔

ایشیا میں 106۔ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری

انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ترقی کیلئے ایشیا میں 106۔ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ہر سال 5ء15 فیصد رقم خرچ کی جائے گی۔ زیادہ تر رقم انفارمیشن ٹیکنالوجی سروسز' ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔ جنوب مشرقی ایشیا اور بھارت میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ میں شعبہ شرح پیداوار 21 فیصد اور چین میں 6ء19 فیصد ہو جائے گی۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 20 اپریل - گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت ؟؟ درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ؟؟ درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 21-اپریل - غروب آفتاب - 6-44
ہفتہ 22-اپریل - طلوع فجر - 4-03
ہفتہ 22-اپریل - طلوع آفتاب - 5-30

امریکہ کے ہم خیال ہیں

قومی امور کیلئے چیف ایگزیکٹو کے مشیر جاوید جبار نے جو آجکل امریکہ کے دورے پر ہیں واشنگٹن میں نائب امریکی وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ہم امریکہ کے ہم خیال ہیں۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی اور پاکستانی سفارت خانے کے اعلیٰ عہدیداروں نے بھی بات چیت میں حصہ لیا۔ کارل انڈر فرتھ کی معاونت امریکی دفتر خارجہ کے 4 سینئر افسروں نے کی۔ یہ بات چیت 25 مارچ کو اسلام آباد میں صدر کلنٹن اور جنرل مشرف سے مذاکرات کا تسلسل تھی۔ جاوید جبار نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان نے جمہوریت کیلئے واضح فریم ورک تیار کر لیا ہے۔ جس کے ذریعے عوام کے صحیح نمائندے منتخب کرنے کیلئے انتخابی اصلاحات متعارف کروائی جائیں گی۔

نہ لوڈشیڈنگ نہ بجلی مہنگی

واپڈا کے چیئرمین نے اعلان کیا ہے کہ نہ تو لوڈشیڈنگ ہوگی اور نہ بجلی کے نرخ بڑھیں گے۔ واپڈا نے اپنا نظام بہتر بنا کر 46-ارب روپے کی بچت کی ہے انہوں نے حب کو سے کہا کہ وہ مذاکرات کے ذریعے نرخ کم کر دے۔ صارفین کو لوٹنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پانی کی قلت نہیں۔ ایک سال میں بارہ نجی بجلی کمپنیوں سے سمجھوتے کئے گئے۔

قرضہ ملنے کا امکان

آئی ایم ایف سے اڑھائی ارب ڈالر کا قرضہ مل جائے گا اور دیگر ادارے بھی قرضے بحال کر دیں گے۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز اور گورنر سٹیٹ بنک عشرت حسین اور دیگر اعلیٰ حکام واشنگٹن میں آئی ایم ایف کے افسروں سے حتمی بات چیت کر رہے ہیں۔ اقتصادی ماہرین نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ ایشیائی ترقیاتی بنک بھی 8ء2- ارب ڈالر کا قرضہ جاری کر دے گا جو بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی منظوری سے مشروط ہوتا ہے۔

ہمایوں اختر کی اجمل خٹک سے ملاقات

مسلم لیگی لیڈر ہمایوں اختر نے اجمل خٹک سے ملاقات کی اور ولی خان کیلئے مسلم لیگ کا اہم پیغام بھی پہنچایا۔ ملاقات میں حاجی نسیم الرحمان بھی موجود تھے۔ اجمل خٹک نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک خطرات میں گھرا ہوا ہے۔

جاپان قرضہ ری شیڈول کرنے پر رضامند

جاپان پاکستان کا 81 کروڑ ڈالر سے زائد قرضہ ری شیڈول کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ 26-اپریل کو معاہدہ ہوگا۔ جاپان سے پہلے 17 ممالک قرضے ری شیڈول کر چکے ہیں۔ پاکستان نے قرضہ کی ری شیڈولنگ پر جاپان کی رضامندی کی تصدیق کر دی ہے۔

پلاٹ کیس نواز شریف کی طلبی

پلاٹ الاٹمنٹ کیس میں سابق وزیراعظم نواز شریف کی عدالت میں طلبی کیلئے دوبارہ سمن جاری کر دیا گیا۔ یہ سمن سپیشل جج انٹی کرپشن نے پہلے سے جاری کردہ سمن کی تعمیل نہ ہونے پر جاری کیا۔

انٹرنیٹ کے نرخوں میں کمی کا فیصلہ

وزیر سائنس پروفیسر عطاء الرحمان نے کہا ہے کہ حکومت نے انٹرنیٹ کے نرخوں میں بڑے پیمانے پر کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئندہ اڑتالیس گھنٹوں میں اعلان کر دیا جائے گا۔ جس کے باعث پورے خطے کے ممالک کے مقابلے میں پاکستان میں انٹرنیٹ کے نرخ کم ہو جائیں گے۔

مشرف قذافی ملاقات

جنرل پرویز مشرف اور لیبیا کے سربراہ صدر قذافی کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی جو اڑھائی گھنٹے جاری رہی۔ دو طرفہ معاملات اور بین الاقوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

پانی کے بحران کی سنگینی

پانی کا بحران سنگین ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ تربیلا میں پانی کی سطح مزید گر گئی۔ مٹی کا ٹیلا بھی ڈیم کے لئے خطرہ بن گیا ہے۔ ٹیلے کو ڈیم سے گذارنے کیلئے جھیل میں پانی کی سطح بلند کرنا ہوگی۔ اس مقصد کے لئے پانی روکنا پڑے گا۔ جبکہ پانی روکنے سے سندھ میں کپاس کی فصل پر اثرات پڑنے کا ڈر ہے۔ جھیل میں ٹیلے کی مٹی بھر گئی تو ڈیم کی عمر مزید کم ہو جائے گی۔ حکومت اور واپڈا دوہری مشکل میں پڑ گئے ہیں۔

مشرف کے جانے پر واجپائی کا دورہ منسوخ

پاکستان کے سابق سیکرٹری خارجہ نیاز اے نائیک نے بتایا ہے کہ جی 77 کانفرنس میں جنرل مشرف کے شامل ہونے کی اطلاع ملی تو بھارتی وزیراعظم واجپائی نے اپنا دورہ منسوخ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں میں فوری مذاکرات کا کوئی امکان نہیں۔ دونوں ملکوں میں اعتماد کی فضا انتہائی خراب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریک ٹو ڈپلومیسی کیلئے بھارت نہیں گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی میڈیا مسلسل میرے تعاقب میں رہا۔

کوئی راستہ نہیں رہا

جی ڈی اے کے رہنما نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ اب موجودہ حکومت کے خلاف تحریک چلانے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں رہا۔

کوئی اپوزیشن نہیں

صوبائی وزیر اطلاعات شفقت محمود نے کہا ہے کہ ہم کسی کو اپوزیشن تصور نہیں کرتے۔ قومی تعمیر نو کے پروگرام کو تمام سیاسی جماعتوں کی حمایت حاصل ہے۔ آمریت اور آزادیوں کے سلب ہونے کا تاثر پاکستان کے مخالفین پھیلا رہے ہیں۔ کسی صاحب یا صاحبہ کو سیاسی انتقام کا نشانہ نہیں بنا رہے۔

پاکستان پہل کرے

جرمن سفیر نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ کشیدگی کم کرنے کیلئے پاکستان پہل کرے۔ کرگل کے واقعہ کے بعد دنیا پاکستان سے توقع رکھتی ہے کہ پہل اس کی طرف سے ہونی چاہئے۔

کرکٹ ٹیم پر پابندی کی دھمکی

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے دھمکی دی ہے کہ اگر پاکستان میں جمہوریت بحال نہ کی گئی تو پاکستان کی کرکٹ ٹیم پر پابندی لگا دیں گے۔ کونسل کے ایک رکن نے کہا ہے کہ فوجی حکومت نے جمہوریت کی بحالی کیلئے کوئی قدم نہ اٹھایا تو پاکستانی ٹیم کے انٹرنیشنل کرکٹ کھیلنے پر پابندی لگائی جا سکتی ہے۔ دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل پہلے ہی کرکٹ کے بائیکاٹ کی دھمکی دے چکے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی فون نمبر

○ مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء، مینیجر و پبلشر روزنامہ الفضل کا فون نمبر 922 کی بجائے 213922 ہو گیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نورس
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

ربوہ میں انٹرنیٹ اور ای میل ٹریننگ نہائت مناسب چارجز پر
ڈپلومہ کورسز شارٹ کورسز۔ جدید کمپیوٹرز کا نیٹ ورک۔ انٹرنیٹ۔ ای میل فری کمپیوٹر ٹائپنگ۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر فری۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز صبح و شام
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ
Angels@brain.net.pk Ph. 212034

بجلی کا خرچ کم - ایکسپورٹ ٹرافی ایوارڈ یافتہ
جی ایف سی پنکھے
لائف ٹائم گارنٹی
ڈیلر : پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ - فون 211007

خوشخبری
وول-کاٹن-سلک-لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی-
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے-
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولیپیا کارپٹ-
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں -اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں-
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61